



ن گلستان اور بوستان کا تذکرہ می تعلی بنارس ک

ڈاکٹر عظمی پروین

چری اسسٹنٹ

یتالاب، وارانسی یوڑی اسکول، ر یٹ ی ج یو کی

لاتی تفصیل مضمون ک

خلاصہ

مقالہ

تاریخ وصولی: 19/06/2026

تاریخ منظوری: 26/06/2026

تاریخ اشاعت: 30/06/2026

بنارس، گلستان: الفاظی دی کل

یفارس، یخ سعدی بوستان، ش

تی ترب می، اخلاقی ادب، اردو تعل

یخ سعدی شیت میروا ی اور ادب ی بی تہذ، می تعلی یہ مقالہ بنارس کی
ف گلستان اور بوستان کے مقامی تصان ی مشہور فارس یک یرازی ش
م زمانے سے مذہب، علم ی بنارس قد ش کرتا ہے ی اور اثرات کا مطالعہ پ
زبان، ادب اور ثقافت کا اہم مرکز رہا ہے، جہاں سنسکرت کے ساتھ
می مقالے م ی رہ ی فروغ پات می بھی تعلی ی اور اردو ک ی عرب، ی فارس
یک ی عے سعدی اہل علم کے ذریعہ م ی ہے کہ اسلام ی گی واضح ک
ن اور طلبہ، اساتذہ ی ماحول تک پہنچ یں بنارس کے علم یہ کتابی
اقداری اور انسان ی روحان، ی بوستان اخلاق ای شعرا اور ادبا کو متاثر ک
ہے، جبکہ گلستان نثر و نظم کا دلکش فی منظوم تصنی ی پر مبن
عے یحتوں کے ذریلات اور نصیات، تمثیلی حکای امتزاج ہے، جس م
عدل، رحم، قناعت یے گئے ہی ان کی کے مختلف پہلو ب ی زندگی
ان کتابوں می اور انسان دوستی تعل، ی تواضع، شکر گزار، ی خاموش
لستان جہ اخذ کرتا ہے کہ گیہ مقالہ نت یں ی موضوعات ہ یادی کے بن
ی گہرائی شعور، فکر می کو اخلاقی تعلی ی اور بوستان نے بنارس ک
ی عطا ک ہم آہنگ ی بی اور تہذی ذوق سے مالا مال ک ی اور ادب

دی تمہ

خی تار یاس ک ب و ثقافت کا مرکز رہا ہے ہم تہذیب عظیم زمانے سے ای ہندوستان قد پھیلی ہوئی ہے اور اس سرزمین پر مختلف مذاہب، زبانوں، افکار اور تہذیبوں نے ہزاروں برسوں پر ایک دوسرے کے ساتھ رہ کر ایک مشترکہ تہذیبی فضا پیدا کی۔ ہندوستانی معاشرے کی ایک بڑی خصوصیت یہ رہی ہے کہ یہاں اختلاف فکر اور اختلاف مذہب کے باوجود علمی، ادبی اور ثقافتی سطح پر ی ب کو وسعت، رنگارنگی تہذیل جول نے ہندوستان ہم یاس رہا یہاں جار ی ہام ی عطا کی اور گہرائی

ن شہروں ہم تری کہا جاتا ہے، ہندوستان کے قد ی بھ ی اور وارانسی ہنارس، جسے کاش، اٹے گنگا کے کنارے آباد ہے اور اپنے مندروں یہ شہر در۔ یک ہے یں سے ہم مت رکھتا ہے ی اہمیت کے سبب نہا یروا ی اور ادب مراکز ی رسوم، علم ی گھاٹوں، مذہب ی بی اور تہذیل بعض ادب۔ ا ہے ی کہا گ ی نگر یں اسے موکش کی مت میروا ی ہندو مذہب ی، جس سے اس شہر کی کہا گ یں ہنارس کو “ہندوستان کا کعبہ” بھی رات می تعب تقدس کا اظہار ہوتا ہے ی مت اور مذہب ہم مرکز ی روحان

م، ادب، فلسفہ اور ثقافت یں بلکہ تعلی اہم نہ یہ اعتبار سے ی ہنارس صرف مذہب، ہاں سنسکرت، فلسفہ، منطق۔ ی ہے ی مت رہی یں حینما یاس ک یں بھی دان می کے م ی عہد می جد مراکز موجود رہے ی اور اردو کے علم ی عرب، ی فارسی، یقیدانت، موسیو، یں عربی می یورسٹی یں ی؛ ہنارس ہندو یہ ی مت جاریروا ی می تعلی ہنارس ک ی بھ ی کے اوائل م یں صدی سویت کا آغاز بیروا یں ی مشترکہ تدر ی اور اردو ک ی فارسی فضا کا اندازہ ہوتا ہے ی علم ی لسان ی کٹ ی ہوا، جس سے اس شہر ک

پس منظر ی بی و تہذیل ہنارس کا علم

یک طرف سنسکرت اور ہندو مذہب ی ہاں۔ ی ع ہے ی مت وسیخ نہا ی تار ی علم ی ہنارس ک یں فارس ی عہد م ی طرف اسلام ی ظام موجود تھا، تو دوسر م کا مضبوط ن ی تعلی علوم ک وں صدی فارس یں جگہ بنائی ی حلقوں م یو ادب ی علم ی اور اردو زبانوں نے بھ ی عرب یاس ی۔ اہم زبان رہ ی مراکز ک ی محفلوں اور علم ی درباروں، دفاتر، ادب ی تک ہندوستان طرح ہنارس یں ہندوستان کے مختلف علاقوں ی کتاب ی پڑ ی ادب ک ی وجہ سے فارس یں یہ ی جات ی اور سمجھائی ی پڑھ یں بھی ماحول م ی می کے تعل

ہاں یں تھا، بلکہ ہم تک محدود نہ ی تعلی یں ادب اور مذہب کا تعلق صرف رسم ی ہنارس م یں بھی مت می ترب ی اور اخلاق ی خطابت، قصہ گوئی، ی ب، گفتگو، شاعری عام تہذیل ک کتابیں جن میں اخلاق، حکمت، سیاست، وہ ی ادب ک ی فارس۔ ان تہا ی متون کا کردار نما ی ادب انسان دوستی اور معاشرتی شعور کے مضامین موجود تھے، اہل علم کے لیے خاص کشش رکھتی تھیں۔ کو ہنارس کے ہوستاں اور گلستاں یں ی رازیش یخ سعدی ش ی پس منظر م یاس یں اہم مقام حاصل ہوا ی ماحول م ی اور ادب ی می تعل

ت یروا ی آمد ک یں گلستاں و ہوستاں ی ہنارس م

مقامی علمی روایت کے مطابق اسلامی عہد میں ہنارس میں مسلم آبادی، علما، صوفیا اور اہل قلم موجود یں کا ذکر ملتا ہے، جو ہنارس کے مچھو دری محمد ادر یں حاجیات میروا یانہ تھے



ت بتائے راحت پسند شخص یک علم دوست، زندہ دل اور سی علاقے سے وابستہ ملاقات یراز پہنچے، جہاں ان کی ت کے مطابق وہ سفر کے دوران شہر وا سی جاتے ہ اور گلسستان مشہور کتابوں کی یوہاں سے وہ سعدی سے ہوئی یرازیش یخ سعدی ش کے نسخے لے کر بنارس واپس آئے ہوسستان

اگرچہ علامت ہے یرابطوں ک ین الثقافت ی اور ب یکشادگ ی علم یت بنارس کیہ روای ہ بات اہم ہے کہ بنارس ی ضرورت ہے، تاہم یق کی تحقیق یخ ید تاریمز ی اس واقعے ک ل عرصے تک کی طویں ای کتاب یک یں سعدی ماحول م ی میو اردو تعل ی کے فارس ی حلقوں م یمدارس، مکتبوں اور ادب ی ہندوستان ی نصاب کا حصہ رہ ی اور ادب ی اخلاق ب زبان، حکمت، ہ کتابی ونکہ یک، یادہ رہی خاص طور پر بہت زی مقبول ی گلسستان ک اخلاق اور انداز بیان کی بہترین تربیت فراہم کرتی ہے۔

کا تعارف یرازیش یخ سعدی ش

شیخ سعدی شیرازی فارسی ادب کے عظیم شاعر، نثر نگار، مفکر اور اخلاقی معلم تھے۔ ان کا اصل نام ان کا ص تھان کا تخل ”سی سعد“ عموماً مصلح الدین یا شرف الدین سے منسوب کیا جاتا ہے، جبکہ نے ی سعد ک بڑا مرکز رہا ہے ی اور ادب کا ای تہذ یراز سے تھا، جو فارس ی تعلق ش ادارے ی می ی بغداد کے مشہور تعل ی اور بعد م یں حاصل کی یراز م یم ش ی تعل ی ابتدائ ہ سے وابستہ ہوئے، جہاں انہوں نے مذہب، ادب، فلسفہ، منطق اور تصوفی مدرسہ نظام ای کے علوم سے استفادہ ک

منی، انہوں نے شام، عراق، حجاز ی گزارای کا بڑا حصہ سفر م ی زندگی ی نے اپن ی سعد فکر کو یں سفروں نے ان ک ای علاقوں کا مشاہدہ ک یت کی ی اور ہندوستان سم ای کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کا موقع فراہم ک ی زندگی ی اور انسان ی وسعت د یں بلکہ تجربہ، مشاہدہ ی علم نہ یں صرف کتابی روں م ی تحر ی وجہ ہے کہ ان ک ی ہی ہے یملت یرت بھی یص ی گہر یک ی زندگی ی حکمت اور عمل

یہ گلسستان اور ہوسستان فی افتہ تصانی شہرت یدو مشہور اور عالم یک ی سعد ف ہے ی منظوم تصن یو حکم یک اخلاقیہ ای اور یں مکمل ہوئی 1257ء م ہوسستان اشعار پر مشتمل ی مثنو 4100 رباعی کا کے مطابق ہوسستان تق یران ی ای ڈی کلوپ ی انسائ ی اور اسے فارس یں مکمل ہوئی 1258ء م گلسستان کتاب ہے یک اہم اخلاقی یک ی سعد ا جاتا ہے یں شمار کی مؤثر اور مقبول کتابوں م ی انتہائی ی نثر ک

ت ی ہوسستان کا تعارف اور اہم

صورت یک، ی مثنو ی عنی، ف ہے جو مکمل طور پر شعریہ تصن یک ی سعد ہوسستان ت ہے ی ترب ی اور سماج ی روحان، ی اخلاق ی اس کا موضوع انسان ک ہے ی گئی یں لکھی عے ی مثالوں کے ذر یحتوں اور شعری لات، نص یات، تمثلی حکای نے اس کتاب م ی سعد ا ہے ی گزارنے کا راستہ دکھا ی انسان کو بہتر زندگی

ا، قناعت عدل، احسان، محبت، تواضع، رض یان ابواب م یں دس ابواب ہ ی ہوسستان م کا کے مطابق یران ی یں سے موضوعات شامل ہ ی توبہ اور دعا ج، یت، شکر گزار ی ترب یں مختلف جہتوں کو منظم انداز م ی اخلاق ک ی کردار اور عمل ی ہوسستان کے ابواب انسان یں ش کرتے ہ ی

حتی بات کو خشک نص ی اخلاق یہ ہے کہ سعدی ت ی خصوص یک بڑی ی ہوسستان ک



کے یے قاریت، مثال اور شعر کے ذریعے، بلکہ حکاں کریش نہی کے طور پر پ
ن، دولت مندوں ین کرتے ہی تلقی وہ بادشاہوں کو عدل ک بنی دل و دماغ پر اثر ڈالتے ہ
طرف بلاتے یک ین، عام انسان کو قناعت اور شکرگزاری سے ہی کو سخاوت کا درس د
ن ین نہی عظم مال و دولت ین کہ انسان کی ہ سمجھاتے ہی ن، اور ہر شخص کو ہ
ن ہے بلکہ اخلاق، خدمت اور کردار م

سعدی کا مشہور انسانی پیغام یہ ہے کہ تمام انسان ایک ہی جسم کے اعضا کی مانند ہیں۔ اگر ایک عضو کو
تکلیف پہنچے تو باقی اعضا بھی بے چین ہو جاتے ہیں۔ یہ خیال سعدی کے آفاقی تصور انسانیت کو ظاہر
نیا زبان تک محدود نہی ک قوم، مذہب یا یمات کسی تعلی وجہ سے ان ک یاس کرتا ہے
نہی ہ بن جاتی سرما یے اخلاقی یت کے لی انسان ین بلکہ پوری رب

تی گلستان کا تعارف اور اہم

سعدی کی نثری و شعری شاہکار تصنیف ہے۔ یہ کتاب بوستان کے تقریباً ایک سال بعد لکھی گلستان
تی، جس سے اس کا اسلوب نہی امل ہش ین نثر کے ساتھ اشعار بھی اس م ی گئی
سب سے بااثر ینثر ک ی گلستان کو فارس ز ہو جاتا ہے دلکش اور اثر انگ
اداروں یمیا کے تعلی دن یوں تک مشرقی ہ صدی ا ہے، اور ی گئی شمار کی کتابوں م
ی۔ رہ یے استعمال ہوتی م کے لی تعلی ین زبان و ادب اور اخلاق کی م

شوں کے اخلاق، قناعت یرت، درو یس ین بادشاہوں کی م ن ی گلستان کے آٹھ ابواب ہ
ت کے یضعف و بڑھاپا، ترب ، یکے فوائد، عشق و جوان یت، خاموشی فض یک
کا کے مطابق گلستان یرانیا ن یسے موضوعات شامل ہی اثرات، اور صحبت و آداب ج
حتوں اور مختصر مگریات، امثال، نص ینثر اور نظم کے امتزاج کے ساتھ حکا
جملوں پر مشتمل ہے یمام

ن ی کم الفاظ م یسعدت ہے یاس کا اختصار اور معنو ی خوب یسب سے بڑ ی گلستان ک
اہم ین بھی ماحول م یمیفن بنارس کے تعل ی۔ ین یمات کہنے کا فن جانتے ہ ی بڑ
ی اور فکر ک ی خوبصورت ین کیب ، یروان یونکہ طلبہ کو زبان کی، کی سمجھا گ
ی۔ کتاب تھی مفی نہی گلستانی سکھانے کے ل ی گہرائ

کا تصور ی عدل اور حکمران

وہ بار بار اس بات ا حاکم کا سب سے بڑا وصف عدل ہے ی ک بادشاہی کے نزد یسعد
عدل ۔ ی چاہ ین بلکہ انصاف ہون یاد ظلم نہی ین ین کہ حکومت کی ہے ہی پر زور د
الم اور تحفظ کا باعث بنتا ہے، جبکہ ظ یے امن، خوشحال ی پسند حاکم عوام کے ل
طرف لے جاتا ہے یک ی حاکم معاشرے کو تباہ

یہ تعلیم صرف سیاسی حکمرانوں کے لیے نہیں بلکہ ہر صاحب اختیار کے لیے ہے۔ استاد، والد، قاضی،
تاجر، منتظم اور معاشرے کا ہر ذمہ دار فرد اگر عدل سے کام لے تو معاشرہ بہتر ہو
تصور طلبہ اور اہل علم کو سماجی ذمہ ی کا ین سعدی شہر م یسے علم ی بنارس ج سکتا ہے
تا تھای کا شعور د ی دار

ی زگی پاک ی اور اخلاق ی شیدرو

یک سچی کے نزد یسعدت رکھتا ہے ی شوں کا ذکر خاص اہم ین درو ی گلستان م
کا نام یکنارہ کش یاسے رسم ی دن ی غربت ی پھٹے ہوئے کپڑوں، ظاہر ی شیدرو



بہروسہ اور مخلوق کے ساتھ محبت کا خدا پر، عاجز، یزگی پاک یں، بلکہ دل کی نہ نام ہے

انہی ہم آہنگ تھا، جہاں صوفی فضا سے بھی مشترکہ روحانیت تصور بنارس کی مات نے تعالیٰ کی سعادت میں موجود تھی مختلف شکلوں میں اور اخلاق کی بہکتیت دید تقویٰ کے مزی فضا کو زبان و ادب کے ذریعہ اس روحان

غامِ پ کا یقناعت اور شکر گزار

ک حصری ان کے نزد۔ ا ہے دولت قرار دیڈ ایک زندگی نے قناعت کو انسان سے ہے، جبکہ قناعت ی طرف لے جات یزوال کی ذلت اور اخلاق، انسان کو بے سکون ن کہ کم وسائل کے یہ سمجھاتے ہی وہ بے عطا کرت ی انسان کو عزت، سکون اور آزاد سے بہتر ہے ی زندگی ہ ذلت آمادہ دولت کے سات یز، ساتھ با عزت زندگی

م کا یونکہ تعالیٰ رکھتا ہے، کیوں خاص اہم ماحول م می غام تعالیٰ ہی قناعت کا، بلکہ انسان کو متوازن، شکر گزار یا دولت حاصل کرنا نہی مقصد صرف روزگار ن گلستان و بوستان کا می تعالیٰ بنارس ک ہے یا اخلاق اور ذمہ دار بنانا بھی کرتا ہے یشاندہ یت کی تربیق اخلاقی تذکرہ اس

خاموشی اور آدابِ گفتگو

ک ہر بات ی ان کے نزد۔ ا ہے یزور دی کے فوائد پر بھی نے خاموش یں سعدی گلستان م انسان ک بعض اوقات خاموش رہنا بولنے سے بہتر ہوتا ہے۔ ینہ ی کہنا ضرور فکر ے گفتگو سے پہلے غور وی ہے، اس ل ی کرت ی عکاس ی زبان اس کے کردار ک ہے ی ضرور

ن، بلکہ یادہ بولنے کا نام نہی علم صرف ز ت اہم ہے ی نہی طلبہ کے ل ی تعالیٰ ماحول می غام آج کے تعالیٰ ہی پی کا ی سعادت مناسب وقت پر مناسب بات کہنے کا نام ہے۔ ں تہایم دور می ہے جتنا قد ی ضرور یتناہ یں بھی

یم، صحبت اور کردار سازی تعالیٰ

کی ان کے نزد۔ ں عہ سمجھتے ہی کا اہم ذریعہ سازی شخص یں کم کو انسانی تعالیٰ سعادت صحبت انسان کے کردار کو نقصان ی ہے اور ہر ی صحبت انسان کو بلند کرت ی اچھیات ملت ی حکا یں کی یت اور صحبت کے بارے میں تربیتی گلستان م ہے ی پہنچات کردار فکر، زبان اور ی ہے کہ انسان کا ماحول اس ک یہ بات واضح ہوتی ں جن سے یہ پر اثر انداز ہوتا ہے

ہاں مختلف مذاہب، زبانوں ی۔ یت تھی خاص اہم یم کیوں اس تعالیٰ فضا م ی علم ی بنارس ک مات طلبہ کو تعالیٰ کی یں سعدی سے ماحول میا۔ ں کے لوگ موجود تھے ی اور تہذ یں تہ ی توازن سکھات ی ادب، احترام اور اخلاق، یروادہ

کا اثر م پر گلستان و بوستان تعالیٰ بنارس ک

جب گلستان اور بوستان بنارس کے تعلیمی اور ادبی ماحول میں پہنچیں تو انہوں نے یہاں کے طلبہ، اساتذہ،



شعرا اور ادبا کو گہرائی سے متاثر کیا۔ فارسی اور اردو ادب کے طالب علم ان کتابوں کے ذریعے زبان، ور بوسستان کے اشعار حکمت، اخلاق اور اسلوب بیان سیکھتے تھے۔ گلستان کی حکایات اے جاتے تھے یں استعمال کی م ی اور شاعر ی گفتگو، خطابت، مضمون نگار

ن گہرا مفہوم ی کہ مختصر جملے م یہ سکھای ان کتابوں نے بنارس کے طلبہ کو ی؛ دلکش پھیق بھی ہے اور عم ی زبان سادہ بھ یک ی سعد ا جاتا ہے یدا کی سے پی ک یں رہی نہ ی کتاب ی بوسستان محض ادب ے گلستان اور یل ی اس ی ہے اور مؤثر بھ ی عہ بن گئی یب کا ذریعہ ی اور ذہن ی ترب ی بلکہ اخلاق

بنارس سے ایسے اہل علم پیدا ہوئے جنہوں نے اردو، فارسی، عربی اور اسلامی اخلاقیات کے میدان میں کتابوں کا حصہ اس لحاظ سے اہم یک یں سعدی م یروا ی اس علم یں اہم خدمات انجام د م ی کہ انہوں نے طلبہ کو ادب کے ساتھ اخلاق، زبان کے ساتھ حکمت، اور تعل ہے ایکا سیق د ی کے ساتھ انسان دوست

تیں معنوی موجودہ دور م

تک محدود ہو جاتا ی ابی شہ و رانہ کام ی نظام اکثر معلومات، امتحان اور پ ی م ی آج کا تعل مقصد انسان کو م کا اصل یں کہ تعل یہ ید دلالت یں ی کتاب یک یکن سعدی ہے، ل ی شعور، سماج ی طلبہ کو اخلاق ی گلستان اور بوسستان آج بھ بہتر انسان بنانا ہے یں ی کا درس دے سکت ی گفتگو کے آداب، قناعت، عدل اور انسان دوست، ذمہ دار

یں ملت یدھارائی یکی ی، جہاں مذہب، ادب اور ثقافت کی سے شہر کے لی بنارس ج ن کہ علم یہ یں بتات یہ کتاب یں یہ ی رکھت یو مات خاص معن ی تعل یک یں، سعدیہ کا حسن اس وقت مکمل ہوتا ہے جب وہ انسان کے کردار، زبان، فکر اور عمل کو سنوارے

جہ ی نت

ن، بلکہ اخلاق یں نہ ی کتاب یدو عظ ی ادب ک ی گلستان اور بوسستان صرف فارس ی اپن نے یخ سعدی ش یں راٹ ہ ی لازوال م یک ی اور کردار سازی، تعل ی انسان راہ ی گزارنے ک ی عے انسان کو بہتر زندگی یحتوں کے ذریات، اشعار اور نص ی حکا ی، تواضع، شکر گزار، یں عدل، رحم، قناعت، خاموش ی مات م ی تعل ی ان ک ی دکھائی یں رکھتے ہ ی ی ح ی سے اقدار مرکزی ی اور انسان دوست ی ترب

ہے کہ یہ شہر ن گلستان و بوسستان کا تذکرہ اس بات کا ثبوت ی م ی تعل ی بنارس ک صرف مذہبی مرکز نہیں بلکہ علم، ادب، تہذیب اور اخلاقی تربیت کا بھی اہم مرکز رہا ہے۔ سعدی کی کتابوں نے بنارس کے علمی ماحول کو نہ صرف فارسی و اردو ادبی ذوق عطا کیا بلکہ طلبہ اور اہل علم اس یدا کی پ ی بھ یہم آہنگ یبی اور تہذ ی گہرائی شعور، فکر یکے اندر اخلاق ی علم ی مت یک ق یں ایت م یروا ی م ی تعل ی اعتبار سے گلستان اور بوسستان بنارس ک یں ی رکھت ی ی ح یہ کی سرما ی اور اخلاق

حوالہ جات

1. و اردو مطبوعات ی مختلف فارس، گلستان، یرازی ش ی سعد
2. و اردو مطبوعات ی مختلف فارس، بوسستان، یرازی ش ی سعد
3. Franklin Lewis, "Golestān-e Sa'di," Encyclopaedia Iranica-



4. G. Michael Wickens, “Būstān,” **Encyclopaedia Iranica**-
5. E. G. Browne, **A Literary History of Persia**, Cambridge University Press-
6. A. J. Arberry, **Classical Persian Literature**, George Allen & Unwin-
7. Banaras Hindu University, Department of Urdu/Arabic/Persian historical information-
8. مختلف مطبوعات، **شعر العجم**، ی نعمان ی شبل
9. مختلف مطبوعات، **آب حیات**، ن آزادی محمد حس
10. مختلف مطبوعات، **گزشتہ لکھنؤ**، م شرری عبدالحل